سوال

(176) پیر کی قبر کو چومنا، چاٹنا اور اس کی مٹی کو تبرکاً الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پیر کی قبر کو چومنا، چاٹنا اور اس کی مٹی کو تبرکاً اپنے بدن پر ملنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علامہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین مطبوعہ مطبع مرتضوی دہلی کے صفحہ نمبر ۱۰۴ میں رقم طراز ہیں کہ:

((إِذَا زَارَ قَبْرًا لَمْ يَضَعْ يَدَهُ عَلَيْهِ وَلَا يُقَبِّلْهُ فَإِنَّهُ عَادَةُ الْيَهُوْدِ))

''یعنی قبروں پر ہاتھ پھیرنا، قبروں کو بوسہ دینا، چومنا چاٹنا یہودیوں کی عادت ہے۔''

یہ مسلمانوں کا کام نہیں، شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ''اشعۃ اللمعات'' شرح مشکوۃ جلد اول میں فرماتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ کسی قبر کو چومنا بغرض حصول برکت چھونا ہاتھ لگانا مزار سے لپٹنا چمٹنا شرک اور مکروہ تحریمی ہے۔ انتہی۔

(ابو محمد عبدالستار دہلوی) (فتاویٰ ستاریہ جلد دوم ص ۷۱)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 302

محدث فتویٰ